جامعہ علوم اُثریہ کی 34 ویں سالانہ تقریب صحیح بخاری شریف وسالانہ جلسہ تقسیم اسناد وانعامات

اللہ تعالیٰ نے جہاں قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے وہیں پر حدیث کی حفاظت کا بھی ذمہ اٹھا رکھا ہے، بلاشبہ حدیث کا مبارک علم ایک مخدوم علم ہے۔فرامین نبوی کی یہ عظیم خدمت محدثین کرام کے حصے میں آئی۔محدثین کرام کی شب وروز کی محنت نے یہ بات واضح کر دی کہ قرآن کی طرح حدیث بھی وحی الٰہی ہے اور حدیث کی حجیت مسلمانوں کے ہاں مسلمہ ہے۔انہی روشن ستاروں میں ایک تابندہ ودرخشندہ ستارہ امام بخاری ہیں، جنہیں محدثین کرام میں بہت بلند مقام حاصل ہے۔آپ کی کتاب مستطاب ''صحیح بخاری شریف'' تمام کتب احادیث میں امتیازی مقام رکھتی ہے جس میں آپ نے بڑی جانچ پھٹک کے ساتھ صحیح احادیث کا خوبصورت مجموعہ ترتیب دیا۔امام بخاری کے زہد وتقوی کا عالم تھا کہ اپنی کتاب میں ہر حدیث کو لکھنے سے قبل دو رکعتیں نفل نماز ادا کی۔ عمل بالحدیث کی حالت یہ تھی کہ جب غیبت سے متعلق حدیث کتاب میں درج کی تو زندگی بھر کسی کی غیبت نہیں کی۔وارثان علم نبوت میں اپنا نام نمایاں طور پر درج کروانے کے لیے ہزاروں میل کے پیدل سفر کیے۔علمی مقام کی بات کی جائے تو آپ کے اساتذہ نے آپ کی ذہانت وفطانت اور علمی رسوخ کی گواہی دی ہے۔ان خیالات کا اظہار جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہونے والی 34 ویں سالانہ'' تقریب صحیح بخاری شریف'' میں عظیم مذہبی سکالر پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی اور جامعہ کے شیخ الحدیث مولانا سیف اللہ بلتستانی نے اپنے خطابات میں کیا۔اسی موقع پر محقق اہل حدیث علامہ غلام مصطفےٰ ظہیر امن پوری نے فکر آخرت اور حُسنِ خاتمہ کے موضوع پر کتاب وسنت کے دلائل سے بھرپور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔نماز عشاء کے بعد سالانہ جلسہ تقسیم اسناد وانعامات میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مدیر الجامعہ حافظ اُحمد حقیق اور نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی) نے سرانجام دیئے۔جلسہ سے غازی اسلام رانا شفیق خان پسروری ایڈیشنل سیکرٹری مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان ،سعودی سفیر کے نائب عبدالرحمٰن التویم، قائم مقام مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ ابراہیم خلیل الفضلی ،الیکٹرانک میڈیا پر شہرت پانے والے معروف سکالر مولانا ابوانشاء خلیل الرحمٰن جاوید ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث کراچی ،صدر اہل حدیث یوتھ فورس پاکستان حافظ فیصل افضل شیخ ،مولانا سید سبطین شاہ نقوی ،مولانا حافظ محمد یوسف پسروری نے علمی اور اصلاحی خطابات کیے۔ اس تقریب اور سالانہ جلسہ میں جہلم کے علاوہ تحصیل دینہ، تحصیل سوہاوہ، تحصیل پنڈ دادنخان، چکوال، منڈی بہاؤالدین، گجرات، میرپور آزاد کشمیر، گوجر خان، کلر سیداں، دولتالہ اور دیگر علاقوں سے کثیر تعداد میں لوگوں نے جوق در جوق شرکت کی۔